السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کے لیے گانا اور موسیقی سننا جائز ہے؟ اس دلیل سے کہ وہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر نشر کیے جاتے ہیں؟ (عبدالرحمن۔ع۔ا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

گانے اور آلات موسیقی سننا جائز نہیں۔ کیونکہ یہ نماز اور اللہ تعالی کے ذکر سے روکتے ہیں اور اس لیے بھی کہ انہیں سننے سے دل مریض اور سخت ہو جاتے ہیں۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کی کتاب مبین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ پر اپنے پروردگار کی طرف سے صلوۃ وسلام ہو، کی سنت اس کی حرمت پر دلالت کرتے ہیں۔ چنانچہ کتاب اللہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ

"اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے تاکہ ان سے لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکا دے۔" (لقمان: ٦)

اس آیت میں اکثر علمائے مفسرین نے اور دوسرے علماء نے بھی لہوالحدیث کی تفسیر گانے اور آلات موسیقی سے کی ہے۔

اور بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ: الحِرَ، وَالحَرِيرَ، وَالخَمْرَ، وَالمَعَازِفَ))

"میری امت سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور گانے بجانے کو حلال بنا لیں گے۔"

حر کا معنی حرام شرمگاہ ہے اور حریر (ریشم) معروف ہے جو مردوں پر حرام ہے اور خمر (شراب) معروف ہے اور خمر ہر وہ چیز ہے جو نشہ آور ہو اور یہ تمام مسلمانوں پر حرام ہے۔ خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں اور خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے... اور نشہ آور چیزوں کا استعمال کبیرہ گناہ ہے... اور معازف گانے اور گانے کے آلات کو شامل ہے۔ جیسے موسیقی اور کمان، عود اور رباب اور ایسے ہی دوسرے گانے بجانے کے آلات۔

اس باب میں مذکورہ آیت وحدیث کے علاوہ اور بھی آیات واحادیث ہیں۔ جن کا ذکر علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب اغاثة اللهفقان في مكايد الشيطان میں کیا ہے۔

ہم تمام مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے ہدایت، توفیق اور اس کے غضب کے اسباب سے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 228

محدث فتویٰ